ہاتھ کھڑا نہیں کیا تو ٹیچر نے پوچھا کہ بھئی کیا مسئلہ ہے؟ آپ جنت میں نہیں جانا چاہتے؟ تو بچے نے کہا: نہیں: ٹیچر نے پوچھا کیوں؟ تو اس نے کہا: میری والدہ نے کہا ہے سیدھا گھر واپس آنا۔'' یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے کہ ماں باپ جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ جو گھر میں واقع ہوتا ہے وہ بچوں کے ذہن پر اور دل و دماغ پر نقش ہو جاتا ہے۔ اس لیے والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کی اچھی طرح دیکھ بال کریں، اچھا سمجھائیں اور اچھی تربیت کریں تو بچے کیوں والدین کے نافرمان بنیں گے، کیوں آوارہ بنیں گے، کیوں خراب ہو جائیں گے......؟

آپ اگر اپنے بچوں کے ساتھ مخلص ہیں تو خود حلال کمائیں اور کھائیں۔ اپنے گفتار، کردار، اٹھنے بیٹھنے کے آداب تعلقات اور لین دین سب کچھ ٹھیک کریں۔ اور اپنے بچوں کو حلال کھلائیں، فائدہ نقصان بچوں کو سمجھائیں تو آپ کے بچے بالکل اچھے ہوں گے، آپ کی عزت کریں گے، آپ کا کہا مانیں گے۔

بصورت دیگر بچے نافرمان، آوارہ اور بدمعاش بن جاتے ہیں۔ یہ خراب ہو جاتے ہیں۔ ان کا ذہن بگڑ جاتا ہے، تو معاشرہ تباہ و برباد ہو جاتا ہے، گھر اجڑتے ہیں، رشتہ داریاں کٹتی ہیں اور لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے رئیس میاں نعیم الرحمٰن طاہر طویل علالت کے بعد ۵۸ برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ مسلک اہلحدیث کی جامع مساجد میں غائبانہ نماز جنازہ پڑھی گئی۔ آپ کی وفات پر جمعیت اہلحدیث بلتستان پر رنج و غم چھا گیا۔ اور جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں اساتذہ وطلباء نے آپ کی وفات پر دکھ کا اظہار کیا۔ اس عظیم سانحے کے موقع پر جماعت کے لیے آپ کی خدمات جلیلہ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کی عالیشان بلڈنگ اور مختلف تعلیمی منصوبے آپ کی یادگار اور صدقہ جاریہ ہیں۔ منکسر المزاجی، تواضع وفروتنی اور اخلاق حسنہ آپ کے اوصاف جمالی کا حصہ تھے۔ آپ جامعہ سلفیہ ٹرسٹ اور ایوان صنعت وتجارت فیصل آباد کے صدر اور مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے ناظم بھی تھے۔

جمعیت اہلحدیث بلتستان آپ کے پسماندگان اور جامعہ سلفیہ سے تعزیت کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی خدمات کو شرفِ قبولیت سے نوازے، بشری کوتاہیوں سے درگزر کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

شریک غم

جمعیت اہلحدیث بلتستان